۲۲

خواصِ ہلدی

استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

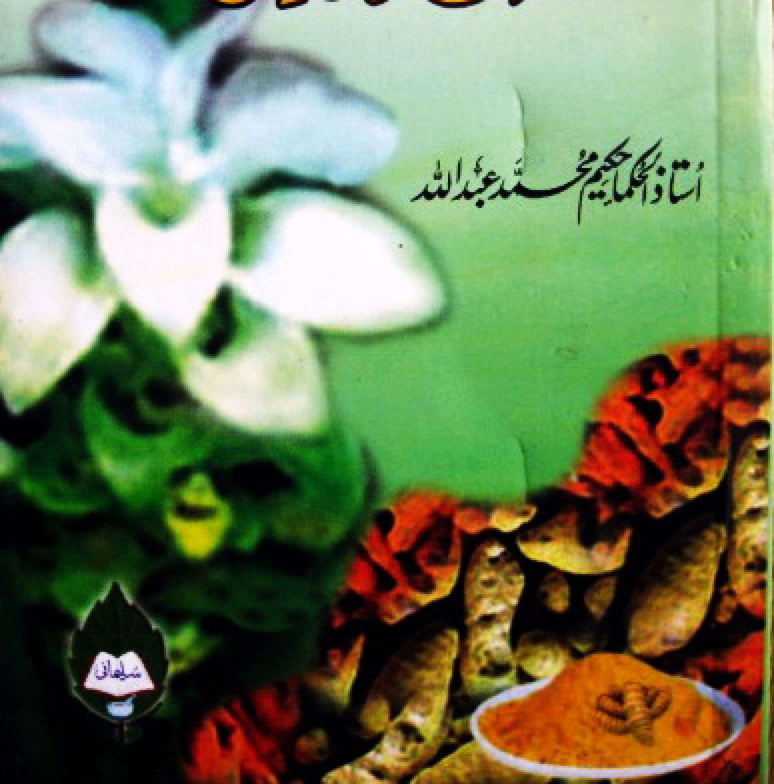

١

خواص ہی خواص

کا

انسائیکلوپیڈیا

خواص ہلدی

مؤلفین

حکیم حافظ طاہر محمود بٹ

حکیم عبدالرحمٰن کشمیری

معاونت

حکیم خالد محمود سندھو

تقسیم کار:

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ

اردو بازار لاہور

المنار بک سینٹر

[illegible]

فہرست

	صفحہ نمبر
خواص ہلدی	۴
تعارف	۴
ماہیت	۴
افعال و مواقع استعمال	۵
کیمیائی اجزاء	۵
بلغمی کھانسی	۶
زکام کا علاج	۶
دانت کان منہ اور گلے کی بیماریاں	۷
یرقان	۸
ورم جگر	۸
نظر کی کمزوری کا آسان نسخہ	۹
پیٹ درد	۱۱
آنتوں کے کیڑے	۱۲
بواسیر	۱۲
اکسیر سوزاک	۱۴
روغن ہلدی	۱۵
عورتوں کا آسیب	۱۶
مجربات ہلدی	۱۷
کشتہ جات	۲۶

خواص ہلدی

تعارف

(مختلف نام)

بلوچی	بگ مار	پنجابی	ہلدی	عربی	عروق الصفر
سنسکرت	ہردا	ہندی	ہلدی	فارسی	زرد چوب
انگریزی	ٹرمیرک	بنگلہ	ہرورا	اردو	ہلدی
		سندھی	ہلدی	لاطینی	کرکورس۔ کرکوما لونگا

ماہیت: ہلدی کا پودا ۲ سے ۳ فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ تنا بالکل مختصر پتے گچھوں میں لگتے ہیں اور جڑ جو دراصل زیر زمینی تنا ہوتی ہے چھوٹی اور دبیز ہوتی ہے۔ یہی جڑ یعنی زیر زمینی تنا جو گرہ دار زرد رنگ کا ہوتا ہے ہلدی کہلاتا ہے۔ ہلدی کا پودا جنوبی ایشیا کے ممالک کی پیداوار ہے جن میں ہندوستان بھی شامل ہے اور اب دنیا کے سارے گرم خطوں میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ سب سے زیادہ اس کی پیداوار ہندوستان، چین اور ایسٹ انڈیز میں ہوتی ہے۔ ہندوستان میں خصوصاً تامل ناڈو، مہاراشٹرا اور جنوبی بنگال میں زیادہ کاشت کی جاتی ہے۔ ہلدی کا رنگ قدرتی طور پر زرد ہوتا ہے۔ زمین سے کھود کر نکالنے کے بعد دیکھا جائے تو اس کی شکل ایسی ہوتی ہے جیسے پنجہ ہوتا ہے۔ یعنی ایک مرکزی بصلہ ناحیہ اور اس کے اطراف انگلیوں کے مانند ضمنی جڑیں جو اس سے متصل ہوتی ہیں ان کو علیحدہ کر لیا جاتا ہے اور پھر مٹی وغیرہ سے صاف کر کے ان ٹکڑوں کو پانی میں پکایا جاتا ہے یہاں تک کہ یہ بالکل نرم ہو جاتے ہیں۔ بعض جگہ ہلدی کے چند پتے اس پانی میں شامل کر دیتے ہیں بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اس پانی میں دو تین اپلے ڈالنے پر ہلدی کا رنگ زیادہ نمایاں ہو جاتا ہے۔

جب ہلدی کے ٹکڑے پک جاتے ہیں تو آہستہ آہستہ ان کو ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔ ہلدی پکانے کا وقت بھی مختلف مقامات میں مختلف ہوتا ہے۔

کم سے کم ۲ منٹ اور زیادہ سے زیادہ چھ گھنٹے تک پکایا جاتا ہے۔ جب یہ ہلدی کے ٹکڑے پک جاتے ہیں تو آہستہ آہستہ ان کو ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔ اور کھلی ہوا میں پھیلا دیتے ہیں اور تھوڑی تھوڑی دیر سے الٹ پلٹ کر دیا جاتا ہے تاکہ ہر حصہ خشک ہو جائے۔ اس خشک شدہ ٹکڑوں کو کسی کھردرے کپڑے سے کسی طرح رگڑ کر اس کا باہری چھلکا اتار دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اس کی پالش کی جاتی ہے۔ اور پھر بازار میں فروخت کے لیے بھیج دیا جاتا ہے۔

مزاج: ہلدی کا مزاج گرم وخشک ہے۔

افعال ومواقع استعمال: محلل، مسکن، مقوی، مجفف قروح، جالی وحسن لون ہونے کی وجہ سے ہلدی کو بیرونی طور پر خراش، موچ، کچلے ہوئے زخموں، متورم جوڑوں، چوٹ، صدمہ، نزلہ ورمی آشوب چشم، ضعف بصارت، جرب الاجفان اور بیاض العین میں استعمال کرتے ہیں۔ نیز جلدی امراض، گندے زخموں، خارش، چھیپ میں استعمال کرتے ہیں۔

منفث بلغم اور دافع تشنج ہونے کی وجہ سے اندرونی طور پر سعال، ضیق النفس اور نزلہ وزکام میں استعمال کرتے ہیں۔

ہلدی اور چونے کا ہموزن سفوف پانی میں پکا کر گرم گرم مقام ماؤف پر ضماد کرنے سے موچ کے لیے بہت مفید اور عام گھریلو استعمال کی ترکیب ہے

آشوب چشم کے لیے ہلدی کے جوشاندہ (۵ ہلدی ۷۰ گرام پانی ابالیں) سے آنکھ دھوئیں۔ درد، سوزش اور مواد میں افاقہ ہوگا۔

ہلدی بطور ابٹن استعمال کرنے سے چہرے کی رنگت نکھرتی ہے۔ بیاض چشم اور ضعف بصارت میں ہلدی کو نہایت باریک پیس کر اکتحالاً استعمال کرتے ہیں۔

ہلدی پسی ہوئی اور نیم کے پتوں کا ضماد جلدی امراض اور زخموں کے لیے ٹھیک ہے۔ گندے زخموں پر باریک پسی ہوئی ہلدی کا ذرور بھی کافی افادیت رکھتا ہے۔

۲ گرام ہلدی کا سفوف تھوڑے نمک کے اضافہ کے ساتھ کھانسی اور ضیق النفس کے لیے مفید ہے۔
نزلہ زکام میں ۵ گرام ہلدی کو ایک پاؤ دودھ میں جوش دیں اور پھر نیم گرم شکر ملا کر پی لیں۔

کیمیائی اجزاء: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ ہلدی میں ایک فیصد روغنی، رال اور کرکیومن کا ایک جوہر اور ایک روغن کثیف اور روغن زرد مع ب پایا جاتا ہے۔

جونکیں لگانے کے بعد جونکوں کے ڈنکوں پر ہلدی باریک پیس کر لگانے سے خون بہنا بند ہو جاتا ہے۔ اور ڈنک نہیں پکتے۔

ہلدی آنکھ دکھنے کے لیے بھی مفید ہے۔ ہلدی کو پیس کر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور یہ پانی دو دو چار

چار قطرے آنکھ میں ٹپکائیں۔ درد اور سرخی بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔

ہلدی سوزاک کے لیے بھی مفید ہے۔ ہلدی اور آملہ خشک برابر وزن لے کر پیس چھان کر سفوف بنائیں اور برابر وزن کھانڈ ملا کر سات ماشے سفوف سات دن تک پانی یا دودھ کے ساتھ کھائیں۔

ہلدی پیٹ کے کیڑوں کو مارتی ہے۔ اس مرض کے لیے ہلدی کو پانی میں جوش دے کر پلایا جاتا ہے۔

جب زکام میں رطوبت کئی روز تک بہتی رہے تو ہلدی کا دھواں ناک اور حلق میں پہنچانے سے پانی بہنا بند ہو جاتا ہے اور زکام جاتا رہتا ہے۔

ہلدی ۲ ماشہ، بچ ۲ ماشہ دونوں کو باریک پیس کر پانی کے ذریعے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح شام پانی سے کھلایا کریں۔ کھانسی کے لیے مفید دوا ہے۔

دیگر: ہلدی کی گانٹھ کو بھون لیں اور پھر اس کو باریک پیس کر رکھ لیں اور روزانہ صبح شام تین تین ماشہ کی مقدار میں پھانک لیا کریں۔

بلغمی کھانسی: سفوف ہلدی بقدر ایک ماشہ تا دو ماشہ شہد کے ساتھ چاٹنے سے بلغمی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

دیگر: ہلدی آملہ ہم وزن لے کر سفوف کر رکھیں۔ روزانہ چھ ماشہ پانی کے ساتھ ہر وقت پھنکوایا کریں۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر فرور شفا ہوگی۔

دیگر: ہلدی کو باریک پیس کر شہد ملا کر گولیاں بنائیں اور مریض کو کہہ دیں کہ جب کبھی کھانسی اٹھے گولیاں منہ میں رکھ کر چوستا رہے۔

دمہ: مٹی کے کورے برتن میں ہلدی کو بھون لیں اور اسی طرح گیہوں کے دانے بھون کر جدا رکھیں لیکن ہلدی کو جلنے نہ دیں۔ اب ہر دو ادویات کو پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: پہلے دن ۵ ماشہ اور پھر ایک رتی روزانہ بڑھاتے جائیں حتی کہ ایک تولہ تک جا پہنچے تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔ دمہ اور بلغمی کھانسی کو بہت مفید ہے۔

زکام کا علاج: جب زکام کی ابتدا ہو تو رات کے وقت ہلدی کو آگ پر ڈال کر نلی سے دھواں ناک کی راہ سے لیں اور سو رہیں کئی گھنٹے تک پانی وغیرہ مطلق نہ نوش کریں اس سے امید ہے کہ ایک ہی رات میں خدا کی مہربانی سے زکام دور ہوگا۔

دیرینہ زکام: جب کئی دن سے زکام کی شکایت ہو ناک کی راہ پانی بکثرت جاری رہتا ہے تو چاہیے کہ لکھے ہوئے طریقہ کے بموجب مریض کو ہلدی کا دھواں دیں۔ دہکتے ہوئے کوئلوں پر ہلدی کے ٹکڑے ڈال کر اس کے اوپر قیف رکھ دیں تاکہ اس کی نلی میں سے دھواں نکلے اس وقت اس دھوئیں کو بھی ناک کی راہ اور کبھی منہ کی راہ سے لیں اس سے خدا کی عنایت سے آرام ہو جائے گا۔

بند زکام: بوقت ضرورت ہلدی کی گرہ کو آگ پر ڈال کر نسوار کی طرح دھواں دیں اس سے سکی ہوئی بلغم نکل کر فوراً سر ہلکا ہو جاتا ہے۔ اس وقت سر کا درد دور ہو جاتا ہے۔

آدھا سیسی: اگر درد سر کا سبب نزلہ و زکام کی بندش معلوم ہو تو جس طرح پہلے بتایا گیا ہے کہ ہلدی کا دھواں ناک کی راہ کھنچوائیں ورنہ نیچے لکھی ہوئی عبارت پر عمل کریں۔ اگر درد دائیں طرف ہو تو ہلدی کو پانی میں گھس کر نیم گرم کر کے بائیں کان میں ڈالیں اور بائیں طرف درد ہونے کی صورت میں دائیں کان میں دوا ڈالیں اس کے استعمال سے آدھا سیسی کا درد رفع ہو جاتا ہے۔

ہدایت: جو دوا بھی کان میں ڈالنی ہو ہمیشہ یاد رکھیں اس کو نیم گرم کر کے کان میں ڈالنا چاہیئے کیونکہ سرد حالت میں ڈالنا نقصان دہ ہے۔

دیگر: ہلدی کی ایک گانٹھ لے کر اسے تیل سرسوں میں پیس کر پیشانی میں ملیں اور ۳-۴ منٹ تک اچھی مالش کریں۔ نیز اس محلول کے دو تین قطرے ناک میں بھی ٹپکا دیں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

دیگر: درد سر کی تمام اقسام۔ خصوصاً سر چکرانے کے لیے ہلدی کا لیپ بہت مفید ہے۔ ہلدی کی گانٹھ پانی کے ہمراہ پتھر پر گھسیں اور پیشانی پر لیپ کریں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

دیگر: زرد چوب و ہلدی، شکر تری ہر ایک اڑھائی تولہ۔ روغن گائے سات تولہ سب کو ملا کر صبح کھایا کریں۔ غذا میں کھچڑی مونگ استعمال کریں۔ ہر قسم کے درد میں نافع ہے۔

آل کا بہترین نسخہ: ہلدی کی گرہ لے کر اس کو کسی پتھر یا مٹی کے برتن پر چند قطرے پانی کے ڈال کر گھسیں اور پھر اسی قدر اندازاً پھٹکڑی کی ڈلی کو رگڑیں۔ اندازاً دونوں چیزیں برابر ہوں اب اسی گاڑھی دوا کو ذرا سی انگلی پر چڑھا کر جس طرف درد ہو اس طرف کی آنکھ میں ڈالیں اور کچھ کنپٹی اور ابرو کے اوپر لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ ایک ہی دن میں یقیناً آرام ہوگا۔

ہدایت: جس روز دوا آنکھ میں ڈالیں تو اس روز صرف تازہ جلیبی کھانے کو دیں اور سب چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔ اگر پھر دورہ شروع ہو جائے تو اسی طرح پھر علاج کریں بہت عمدہ نسخہ ہے۔

دانت کان منہ اور گلے کی بیماریاں داڑھ درد:-

ہلدی کو آگ میں جلا جلا کر باریک پیس لیں اور اس کو منجن کے طور پر دکھتی ہوئی داڑھ یا دانتوں پہ مالش کریں اس سے آرام ہو جاتا ہے۔

دیگر: ہلدی کو باریک پیس کر کاغذ میں ڈال کر سگرٹ کی طرح بنائیں اور سگرٹ طرح اس کے کش لگائیں اس سے بھی داڑھ سے آرام ہو جاتا ہے۔

پھٹکری کی کھیل ۹ ماشہ ہلدی سات ماشہ۔ افیون ۵ ماشہ سب کو باریک پیس کر

شیاف چشم: عرق لیموں ۱/۲ پاؤ بھر میں ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ہلکی آنچ دیں جب پکتے پکتے قوام افیون کی طرح گاڑھا ہو جائے تو گولیاں بنا کر سنبھال رکھیں اور پانی میں رگڑ کر آنکھ پر ہلکا ہلکا لیپ کریں۔ اور آنکھ کے کناروں کی طرف سے تھوڑی دوا آنکھ میں بھی لگا لیں بلکہ تھوڑی سی مقدار آنکھ کے اندر بھی چلی جائے۔ اور چشم یعنی دکھتی ہوئی آنکھوں کے لیے شاید اس سے بہتر اور کوئی دوا نہ ہوگی اس سے درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔

دیگر: کپڑے کو ہلدی کے پانی میں رنگ دے کر اگر آنکھ کے اوپر باندھا جائے تو دکھتی ہوئی آنکھ کو فائدہ ہو جاتا ہے۔ ہلدی کی گرہ کو گیہوں کے پانی میں کھول کریں اور اسے پانی میں چھان لیں اور آنکھوں سے باہر نماد کریں۔ آنکھوں کے درد کی پرانی سے پرانی تکلیف رفع ہو جائے گی۔

دیگر: ہلدی ایک تولہ۔ رسونت ۲ تولہ پھٹکری سفید بریاں ۳ ماشہ۔ ان سب اشیاء کو ملا کر پانی کی مدد سے گاڑھا گاڑھا لیپ تیار کریں اور آنکھوں پر باندھیں۔ مجرب ہے

دیگر: ہلدی کو آب لیموں میں پیس کر آنکھ اور پیشانی پر لیپ کریں درد چشم اور درد شقیقہ دور ہوگا۔

دیگر:

دیگر: چار رتی ہلدی کو ایک تولہ پانی میں پیس کر دو تین قطرے آنکھ میں ڈالیں۔

دیگر: ہلدی کی ایک گانٹھ لے کر عرق اچار کی شیشی میں چار یوم پڑا رہنے دیں پھر نکال کر خشک کریں اور اسے نیلے کپڑے پر گھسیں تو اسے سفید کر دے گی اگر اس کو سرمہ میں ملا کر استعمال کیا جائے تو یہ سرمہ بازاری سرمہ سے بدرجہا بہتر ہوگا۔

حلوہ زرد چوب: یہ حلوہ ضعف بصارت کے لیے خاص طور پر مفید ہے اس کے استعمال سے آشوب چشم۔ سرخی چشم اور آنکھ کی متعدد امراض سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ غذا کی اور دوا کی دوا ہے۔ ہلدی۔ دھنیا۔ سونف ایک ایک چھٹانک گھی تین چھٹانک چینی ایک پاؤ۔ ہلدی کو خوب باریک پیس کر ایک چھٹانک گائے کے گھی میں خوب بھونیں۔ نیز سونف اور دھنیا باریک پیس کر انہیں بھی آدھ پاؤ گھی میں بھون لیں اور ان دونوں آمیزوں کو باہم ملا کر ایک پاؤ چینی کے قوام میں ملائیں اور آگ پر پکائیں حتی کہ حلوہ بن جائے۔

ترکیب استعمال: ۲ تولہ حلوہ ہمراہ نیم گرم دودھ بوقت صبح استعمال کریں۔

نظر کی کمزوری کا بالکل آسان نسخہ ہلدی کو خوب اچھی طرح باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور رات کے وقت تین تین سلائی ڈالا کریں کمزوری دور ہوگی۔

آنکھ کا زخم: اگر کسی وجہ سے آنکھوں میں زخم ہو گیا ہو تو اس کے لیے ہلدی کی گرہ کو پانی کے چند قطرے ڈال کر پتھر پر گھسائیں اور سرمچو سے آنکھ میں لگائیں چند بار کے لگانے سے خدا کی مہربانی سے زخم درست ہو جائے گا۔

پڑوال چشم کا خاص نسخہ: ہلدی کی گرہ کو اندر رانی (کوڑ کماں) کے اندر رکھ دیں یہاں تک کہ پڑے پڑے خشک ہو جائے اب اس کو نہایت باریک پیس کر کھرل کریں اور سرمہ کو طرح کریں کر بالوں کو اکھاڑ کر اوپر مل لیا کریں مجرب ہے۔

آنکھ کی سرخی اور درد: ہلدی ثابت دو تین سات ماشہ پھٹکڑی بریاں ۲ ماشہ ، افیم ۲ ماشہ کاغذی لیموں کا عرق پاؤ بھر۔ لیموں کے رس میں پھٹکڑی بریاں کو ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر چڑھا کر لوہے کی کڑچھی سے دھیرے دھیرے سے ہلائیں تھوڑی دیر بعد پسی ہوئی ہلدی کو اس میں ڈال کر پھر افیم گھول دیں اور گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال: آنکھ درد کرتی ہو تو صاف پتھر پر پانی کے ساتھ گھس کر آنکھوں پر لیپ کر دیں ایک یا دو بار لگانے سے کافی فائدہ کرتی ہے۔ اگرچہ دوا آنکھ کے اندر چلی جائے تو حرج نہیں۔ ہاں اس وقت تھوڑا سا لگے گی۔ مگر فائدہ بھی جلد ہوگا۔

ناخونہ: ایک گرہ ہلدی کی لے کر اسے آٹے میں بند کر کے آگ میں بھون لیں۔ پھر ٹھنڈا کریں اور ہم وزن پھٹکڑی ملا کر سرمہ کی طرح پیس کر تیار کریں صبح شام ناخونہ پر سلائی سے لگایا کریں۔

گگرہ چشم: یہ نسخہ صرف گگروں کے لیے ہی نہیں بلکہ سرخی چشم آنکھوں سے پانی بہنا۔ نیز جلن اور بھاری محسوس ہونے کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔ ایک تولہ ہلدی باریک پیس کر تھوڑے سے مکھن میں شامل کریں اور اسے گرم کر کے اچھی طرح حل کریں۔ پھر روئی کے دو پھائے اس میں ڈبو دیں اور انہیں دونوں آنکھوں پر باندھ لیں۔

جالا و پھلی: اگر آنکھوں کی سیاہی پر پتلی جھلی ابر کی طرح کی سفیدی سی چھا جائے تو اس کو جالا اور ایک جگہ سفید نقطہ پڑ جائے تو پھلی کے نام سے پکارتے ہیں۔

ان ہر دو کے لیے ایک ہی علاج نیچے لکھا جاتا ہے جو کہ نہ صرف پھلی و جالا بلکہ ضعف بینائی۔ نظر کی کمزوری وغیرہ کو بھی فائدہ کرتا ہے۔

ماميرا کا بدل: اگر ہلدی کو نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے تیار کر لیا جائے تو اس میں تمام وہ خواص پیدا ہو جاتے ہیں جو ماميرا میں موجود ہیں۔ گویا کہ اللہ تعالیٰ نے غریبوں کے لیے اس کو ماميرا ہی بنا دیا ہے۔ ہلدی کی گرہ ایک عدد لے کر مٹی کی پیالی میں ڈالیں پھر اس پر ایک لیموں نچوڑ دیں اور پھر اس کو انگاروں کی آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب پانی جذب ہو جائے تو دوسرا لیموں نچوڑ دیں اور اسی کو ہم

جذب کر دیں۔ اس طرح سات لیموں کا پانی جذب کر دیں۔ بس یہی گر۔ اب ہلدی کی یہ خواص ہو چکی اس کو باریک پیس کر اس کے برابر وزن سرمہ سیاہ ملائیں۔ بس سرمہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت دو سے تین سلائی اللہ کا نام لے کر لگا لیا کریں بفضلہٖ چند دنوں میں دھند۔ جالا پھلی رات کو دکھائی نہ دینا وغیرہ سے آرام ہوگا۔

سرمہ کا دوسرا نسخہ: ہلدی کی گانٹھ کو آگ میں جلائیں۔ جس سے نہ ہی تو جلنے پائے اور نہ ہی کچی رہے۔ اب اس کو باریک کر کے اس کے برابر وزن پھٹکڑی کی کھیل ملا کر اس کو نہایت ہی باریک پیس اور شیشوں میں بند کر کے حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: رات کو دو سے تین سلائی آنکھوں میں ڈال کر سویا کریں۔

فوائد: دھند۔ جالا، رتوندی کو بہت مفید ہے۔

کان سے پیپ آنا: اگر تازہ ہلدی مل سکے تو تازہ کو ورنہ کر کوٹ کر تقریباً دس حصے دو گنے پانی میں جوش دے کر اور پیس چھان کر نکال لیں اور اس کے برابر میٹھا تیل ملا کر نہایت ہی نرم آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو اتار کر سرد ہونے پر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: اس تیل کو نیم گرم کر کے دو تین بوندیں کان میں صبح و شام ڈالا کریں۔ اس کے دس بارہ دن کے استعمال سے پیپ آنا بند ہو جاتا ہے۔ نیز یہی تیل دوسرے زخموں پر لگاتے رہنے سے بھی زخموں کو آرام ہو جاتا ہے۔

دیگر: پھٹکڑی سفید بریاں دو ماشہ سفوف ہلدی ایک ماشہ دونوں کو باہم ملا کر پیستے ہوئے کانوں میں ڈالنے سے کانوں کا بہنا بند ہو جاتا ہے۔

منہ کے آبلے: ہلدی ایک تولہ کوٹ کر ایک سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں جب جوش آ جائے تو اتار کر سرد کر لیں اور مریض کو ہدایت کر دیں کہ وہ اس طرح پانی تیار کر کے صبح و شام غرارے کیا کرے اس سے حلق۔ تالو اور زبان کے چھالے دور ہو جاتے ہیں۔

خنازیر۔ کنٹھ مالا: ہلدی کو باریک پیس کر ۲ ماشہ کی مقدار صبح کے وقت پانی سے کھلایا کریں نیز دونوں وقت ہلدی کی گانٹھ کو پتھر پر چند قطرے پانی کے ڈال کر گھسیں جب گاڑھا سا لیپ تیار ہو جائے تو اس کو ورم پر لیپ کر دیا کریں۔ چند یوم کے متواتر استعمال سے بیماری رفع ہو جائے گی۔

پیٹ درد: جب مریض پیٹ درد کی وجہ سے لوٹ پوٹ ہو رہا ہو۔ تو ایسے موقعہ پر اس نسخہ کی طفیل خدا کی عنایت سے بالکل شفا ہو جاتی ہے۔

ہلدی کی ایک گرہ کو خوب باریک پیس کر ترش چھاچھ میں گھوٹ کر پلائیں بس اسی دم فائدہ ہو جائے گا۔

ہلدی کو باریک پیس کر تھوہر کے دودھ میں تر کر لیں اور خشک ہونے پر پھر تر کریں اسی طرح سات
مرتبہ تر و خشک کریں پھر اس کی گولیاں بنا کر رکھیں اور بوقت ضرورت گولی کو پانی میں گھس کر دوسرے کو
ت پت کرکے مسّوں پر خوب مل کر باندھ دیں۔ ان شاء اللہ دو تین روز میں مسے کٹ کر گر جائیں گے۔

حبّ استسقاء اک کے نرم اور تازہ پتے ۴ تولہ لے کر اس میں ایک تولہ ہلدی باریک
پیس کر ملا لیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ عرق
سونفہ ۵ تولہ استعمال کریں۔ چند روز کے استعمال سے بیماری دور ہو جائے گی ہلدی نمک سیاہ نمک خوردنی۔
کالی زیری سالم ہر ایک تین تین تولہ۔ ہلدی اور نمکوں کو باریک پیس لیں اور اس میں کالی زیری سالم ہی ملا دیں۔
بوقت صبح ۳ ماشہ ہمراہ گرم پانی استعمال کریں۔

پسلی درد: ہلدی کی گانٹھ کو حقہ میں بجائے تمباکو ڈال کر مریض کو پلا دیں اس سے معمولی
پسلی درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ بالکل آسان چٹکلا ہے۔

دیگر: ہلدی کو بریاں کریں۔ یعنی بھون لیں اور ضرورت کے وقت اس میں سے ۲ ماشہ ہلدی
لے کر اس میں سے آدھی رتی افیون اور ۲ ماشہ کھانڈ ملا کر گرم پانی یا عرق سونف وغیرہ سے پھنکا دیں۔
اسی طرح دن میں تین بار دیں لیکن چونکہ اس میں افیون پڑتی ہے اس لیے بچے کو نہ دیں ان شاء اللہ درد بند ہو
جائے گا۔

بچھو کا زہر: جس مقام پر بچھو کاٹے وہاں ہلدی کی دھونی دیں اور ہلدی کا سفوف لگائیں زہر
اتر جائے گا اور تکلیف ختم ہوگی۔

دیگر: ہلدی کی گرہ کو حقہ میں تمباکو کی بجائے رکھ کر پلائیں۔ ان شاء اللہ دو تین کشوں میں
آرام ہوگا۔ بہت مفید ہے۔

افیون کا زہر: اگر غلطی سے افیون کی زیادہ مقدار کھانے سے زہر سرایت کر جائے تو ہلدی کو
پانی میں گھول کر پلا دیں۔ سے پیر بند کرائیں سوزاک کی جڑیں کٹ جاتی ہیں۔

دیگر: ہلدی کو باریک پیس کر رکھیں اور اس میں سے تین تین ماشہ کی مقدار صبح شام بکری کے دودھ
کی لسی سے دیا کریں۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو دن میں تین بار یعنی دوپہر شام دیا کریں۔ کو اس سے
فائدہ حاصل کرنے کے لیے مدت درکار ہے لیکن بفضلہ ہو جاتا ہے۔ ہلدی کو باریک پیس کر رکھیں اور اس
میں سے ۲ ماشہ لے کر دن میں دو مرتبہ یعنی ہر ایک خوراک ۲ ماشہ کی پانی سے دیں۔ ان شاء اللہ اس مرض اور
سے ایک زبردست ... مشکل سے جانے والی بیماری بالکل دور ہو جائے گی۔

دیگر: کچی ہلدی حسب ضرورت لے کر اس میں تھوڑا سا نمک ملا کر ذائقہ چکھیں تو
جائے۔ برگ تازہ کو نیل ... میں جامن کو گھوٹ کر پانی نکال کر بعد پانی میں ہلدی

کو ایک دو یوم کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: آٹھ گولی صبح آٹھ گولی شام پانی سے استعمال کریں پورے تین ماہ کے لگاتار استعمال سے ہر قسم کی ذیابیطس بالخصوص شکری ذیابیطس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ۳۔ ہی اس کی پانچ تیتی میں نکال رکھے ہوں۔ اب اس کو تیل جنتر کے طریقہ سے آگ دے کر تیل نکالیں جس کا طریقہ پیچھے لکھا جاتا ہے۔

دیگر: ہلدی کی گانٹھ بقدر ۲ ماشہ لے کر بکری کے کچے دودھ یا ذبح بھیڑ میں گھسیں اور فوراً سوزاک کے بیمار کو پلا دیں اور اس طرح روزانہ صبح کے وقت پلا دیا کریں چند روز کے استعمال سے بحکم شافی سوزاک کی جڑیں کٹ جائیں گی۔ ہلدی کو باریک پیس کر گولیاں بنا رکھیں اور بیمار کو کہہ دیں کہ وہ گولیاں کو دودھ میں گھس کر پی لیا کرے۔

اکسیر سوزاک: جس سے پرانے سے پرانا سوزاک خدا کی مہربانی سے جاتا رہتا ہے۔ جب سوزاک کو کم از کم پانچ چھ ماہ گزر چکے ہوں تو ایسی حالت میں یہ دوا بہت مفید ہوتی ہے۔ سوزاک خواہ سالوں سے مریض کو تنگ کر رہا ہو۔ اور کسی طرح ہٹنے میں نہ آتا ہو۔ اس معجون کے لگاتار استعمال کرنے سے مرض بالضرور آرام ہو جاتا ہے۔

دیگر: ہلدی ۵ تولہ۔ آملہ دس تولہ کوٹ کر اس میں شہد خالص ۱۵ تولہ ملا کر سنبھال رکھیں اور روزانہ صبح و شام کھانے کے تازہ دودھ سے دو دو تولہ کھلاتے رہیں۔ اگر دودھ نہ مل سکے تو پانی سے بھی لیا جا سکتا ہے۔

اس کو لگاتار چالیس دن تک استعمال کرائیں اور گرم چیزوں۔

ٹنکچر کی نعم البدل: پسی ہوئی ہلدی ۱ چھٹانک ٹارٹرک ایسڈ دو ماشہ۔ پانی ۱ تولہ اسپرٹ ڈیڑھ تولہ۔

پہلے ہلدی کو پانی میں حل کر کے ٹارٹرک ایسڈ ڈالیں۔ پھر سپرٹ ملا کر بوتل میں بھر رکھیں۔ یہ دوا ٹنکچر آیوڈین کی جگہ خصوصاً زخموں کے بھرنے اور صاف کرنے میں نہایت اچھی چیز ہے۔

دیگر: ایک تولہ ہلدی باریک پسی ہوئی پاؤ بھر سپرٹ میں ملا کر رکھ دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد خوب ہلا کر چھوڑ دیں۔ پھر ایک گھنٹے کے بعد نتھار کر دوسری شیشی میں ڈال لیں اور زخموں داغوں وغیرہ پر لگائیں مفید ہے۔

دیگر: ہلدی ایک تولہ صابن دیسی چھ ماشہ پانی سے رگڑ کر نیم گرم کر کے درد کی جگہ باندھیں۔

روغن ہلدی جو کہ سوزاک کے لیے بڑی ہی لاجواب اور عمدہ چیز ہے ہلدی ۵ سیر کو ایک بنڈیا میں ڈالیں۔ اور اس میں اڑھائی سیر گائے کا دودھ ڈال کر رکھ دیں اور احتیاط اس بات کی رکھیں کہ اس میں ریت مٹی وغیرہ نہ ملنے پائے جب دودھ اچھی طرح جذب ہو جائے اور ہلدی بالکل خشک ہو جائے تو اس کو ایک ایسی ہانڈی میں ڈالیں جو کوری نہ ہو۔ نیز اس میں چند سوراخ پہلے سے تر کر کے چوٹ کے سوجن پر لیپ کرنے سے ورم و درد علیٰ رفع ہو جاتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ اگر چوٹ لگنے سے زخم ہو گیا ہو۔ تو ہلدی میں چونا ملا کر نہیں لگانا چاہیے۔

دیگر: گرم گرم دودھ میں چھ ماشہ ہلدی ڈال کر پلائیں یا دو تین رتی مومیائی چٹکی بھر دودھ میں حل کر کے دیں۔ نیز چوٹ والی جگہ پر ٹنکچر آیوڈین لگائیں۔

دیگر: خالص ہلدی پیس کر گھی میں نیم بریاں کریں۔ اور چوٹ کے زخم پر اس کی ٹکور کریں۔ پھر تھوڑے گرم گرم زخم پر باندھ دیں خواہ کتنا بھی سخت زخم کیوں نہ ہو۔ دو تین مرتبہ عمل کرنے سے زخم دور ہو جاتا ہے۔

دیگر: شہد ایک چھٹانک میں ہلدی ایک تولہ ملا کر درد والے مقام پر لگا کر اوپر سے روئی باندھ دیں۔

دیگر: خواہ کسی قسم کی چوٹ لگ کر زخم ہو گیا ہو۔ ہلدی کا عمدہ سفوف ہمراہ روغن گھی ملا کر آگ پر گرم کریں۔ پھر اس کو کپڑے میں بطور پوٹلی باندھ کر گرم گرم سے ٹکور کریں بعد ازاں اسی ہلدی کو زخموں پر باندھ دیں۔ اس ترکیب سے سخت سے سخت زخم رفع دفع ہو جاتے ہیں۔ نیز درد علیٰ سوزش مٹ جاتی ہے۔

آزمودہ ہے۔ ہو تو ہلدی کے عمل کو سال چھ ماہ تک جاری رکھیں۔ جب تک مرض ختم نہ ہو جائے عمل جاری رکھیں اس دوران نسخہ نمبر ۲۲ بھی استعمال کریں۔

ٹنکچر ترمرک: ہلدی آدھ پاؤ کو آدھ سیر سپرٹ میں ملا کر رکھ دیں اب اس کو مضبوط کارک لگا کر دھوپ میں رکھ دیں اور دن میں تین بار زور سے ہلا دیا کریں۔ تین دن کے بعد چھان کر شیشی میں ڈال رکھیں۔ بس ہلدی کا لاجواب ٹنکچر تیار ہے۔

ترکیب استعمال: دن میں دو تین مرتبہ برص کے داغوں پر لگایا کریں۔

فائدہ: برص کے داغوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

لیپ برص: ہلدی کو نہایت باریک پیس کر شہد خالص میں ملا دیں اور روزانہ برص کے داغوں پر صبح شام لیپ کرتے رہیں یہ عمل بہت مفید ہے۔

خون صفا گولیاں: ہلدی کو باریک پیس کر شہد ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ہر اس بیماری میں جو خون کی خرابی کی وجہ سے ہو دو گولیاں صبح شام کھا لیں۔ خون کو صاف کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔ باریک پسی ہوئی ہلدی چھ چھ ماشہ صبح شام تازہ پانی سے کھلائیں۔ خرابی خون اور آتشک کے مادہ کو صاف کرتا ہے۔

چوٹ کا علاج: ہلدی ایک تولہ، چونا سفید ۲ ماشہ دونوں باہم ملا کر پانی ہلدی اور اونٹ کی مینگنیاں۔ ایک اور پانچ کی نسبت سے ملائیں اور ان کا حسب دستور جوشاندہ بنا کر گاڑھا گاڑھا خصیوں پر لیپ کریں۔ سوجن دور ہو جائے گی۔

جریان: ۴ سیر پانی میں ایک پاؤ ہلدی جو کوب کر کے ڈالیں اور اسے آگ پہ جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ پانی باقی رہ جائے تو اسے چھان لیں اور کسی برتن میں نکال دیں۔ پھر اس میں ایک سیر خالص گھی اور ۴ سیر آملوں کا پانی ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف گھی رہ جائے تو آگ سے اتار کر چھان لیں جریان کے لیے بہت مفید ہے

ترکیب استعمال: ۳ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ دودھ گائے صبح بوقت ناشتہ۔

دیگر: عمدہ خشک ہلدی کی گانٹھیں لے کر نہایت باریک پسوائیں اور اس میں سے ایک ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ برص کے مریض کو استعمال کرائیں دوسرے دن دو ماشہ تیسرے روز تین ماشہ اسی طرح ایک ایک ماشہ بڑھاتے جائیں اور سوا تولہ تک لے جائیں سولہویں روز ایک ماشہ کم کر دیں اور پھر ہر روز ایک ایک ماشہ کم کرتے ہوئے ایک ماشہ پر آ جائیں۔ اسی طرح چار مرتبہ یہی عمل کریں دوران استعمال میں تیل، ترشی، دہی، دودھ، کی دال و سرخ مرچ سے پرہیز کریں غذا زود ہضم و مرغن کھائیں۔

نوٹ: اگر برص کا مرض بہت بڑھا ہوا ہو اور ساتھ پرانا بھی۔

چیچک: چیچک کے مریض کو چھ چھ ماشہ ہلدی کا جوشاندہ بنا کر دینا چاہیے۔ چیچک کے دنوں میں ہلدی کے سفوف کا تین ماشہ صبح و شام پانی سے استعمال کرانا مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کو ان کی طاقت اور عمر کے لحاظ سے استعمال کرائیں۔

ورم رحم: ہلدی کو باریک پیس کر گائے کے گھی میں ملائیں اور اس میں روئی کے ٹکڑے کو لت پت کر کے رحم میں رکھیں۔ ورم رحم دور ہو جائے گا۔

عورتوں کا آسیب: اگر عورتوں کو آسیبی دورے پڑنے شروع ہو جائیں تو گگل کے ذریعہ ناک میں ہلدی کا دھواں دینے سے دورے رک جاتے ہیں۔

تریاق اختناق الرحم: اجوائن دیسی مصفیٰ۔ ہلدی عمدہ ہم وزن پیس لیں۔ اور اس میں مغز گر تھوڑہ ایک عدد ڈال کر بطور سرد ائی گھوٹیں اور نیم گرم پلائیں۔ دو وقت بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

بشرطیکہ طبیعت برداشت کرے۔ گرمی معلوم ہو تو دودھ استعمال کرائیں استعمال کرنے کی دیر تھی افاقہ محسوس ہونے لگا۔ اور ہفتہ کے اندر اندر طبیعت بالکل ٹھیک ہو گی۔

خصیتین کی سوجن: اگر خصیے سوج جائیں تو ان کی سوجن کو دور کرنے کے لیے ذیل کا دیہاتی ٹوٹکا استعمال کریں۔ فوراً افاقہ ہو گا۔

بعض یونانی ادویات میں بھی افیون کا جزو شامل ہوتا ہے۔ اگر کوئی حکیم غلطی سے ایسی دوا کھلا دے تو اس کے تریاق کے طور پر ہلدی بے حد مفید ہے۔

جونک کا ڈنگ: جب جونکیں لگوانے سے خون نہ رکے تو اس پر بھی ہلدی باریک پسی ہوئی کر بُرک دیں اس سے زخم سے خون نکلنا بند ہو جاتا ہے۔

تپ کہنہ: پرانے بخار اور نفث الدم کے لیے ہلدی اور گھی کا اکسیر بہت مجرب ہے۔ نسخہ ... استعمال کرنا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ پہلے روز ایک ماشہ ہلدی باریک پیس کر گرم شدہ گھی ملا کر بوقت صبح کھائیں دوسرے روز ۲ ماشہ حتیٰ کہ بارھویں روز ایک ایک تولہ ملا کر استعمال کریں تپ کہنہ کے لیے مفید ہے۔

پسینہ آور دوا: ہلدی ۱۷ تولہ سولہ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو اتار کر چھان لیں اور حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: چار تولہ ہر چار گھنٹہ کے بعد گرم کر کے استعمال کرائیں۔

فوائد: اس سے بفضلہٖ نہ صرف پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے بلکہ نوبت کے روکنے کے لیے بھی اکسیر ہے۔

مجربات ہلدی

دوائے بخور — اجزا:

ہلدی	۲ تولہ
آمد ماش	۱ تولہ
اجوائن خراسانی	۲ ماشہ

ترکیب تیاری: سب کو باریک کریں۔
ترکیب استعمال: ۲ ماشہ یہ دوا حقہ کی چلم یا کوئلوں پر ڈال کر اس کا دھواں کھینچیں۔

افعال و منافع: ہچکی کو فوراً بند کرتی ہے۔

ضماد مہاسہ:

اجزا

اصل السوس	ہر ایک ایک تولہ	کتیرا	
تخم ترب		خردل	۲ ماشہ
تخم جرجیر		کافور	۲ ماشہ
مغز تخم بیر		صندل سرخ	۳ ماشہ
مغز تخم خیارین		صندل سفید	۳ ماشہ
تخم تربوز		قرنفل	۷ عدد

ترکیب تیاری: سب کو خوب باریک کریں۔

ترکیب استعمال: ایک تولہ یہ سفوف تازہ دودھ میں ملا کر چہرے پر لیپ کریں۔

افعال و منافع۔ کیل مہاسوں کو دور کرتا اور چہرے کا رنگ نکھارتا ہے چھائیں کو بھی مفید ہے۔

شیاف سیاہ:

اجزا:- گوگل		ہلدی	سب ہم وزن
تخم مولی	گندم سوختہ	نوشادر	
تخم جرجیر	پوست نارجیل سوختہ	صمغ عربی	
سہاگہ	فلفل سیاہ	ہلدی	

ترکیب تیاری: پانی میں گھول کر شیاف بنائیں۔

ترکیب استعمال: بقدر ضرورت یہ شیاف سرکہ میں گھس کر داد پر لگائیں۔

افعال و منافع: داد و چنبل کے لیے مفید ہے۔

طلائے اکبری

اجزا: تخم ترب ۲ تولہ	ہلدی، سہاگہ	گندھک، نوشادر	ہر ایک ۳ ماشہ	ہلدی ۲ ماشہ، سہاگہ ۱ ماشہ

ترکیب تیاری: سب کو خوب باریک کریں۔

ترکیب استعمال: حسب ضرورت یہ دوا چھوٹی گولی میں ملا کر مقام مرض پر اچھی طرح ملا کریں۔

افعال و منافع: چھیپ یعنی جھائیں کو دور کرتی ہے۔

یادداشت: اگر اندرونی طور پر وینکوار آرسینی لیکس تین تین قطرے صبح شام بعد غذا ایک گھونٹ پانی

میں ملا کر پی لیا جائے تو انسب و انفع ہے۔ بہق اور فساد خون کی دوسری بیماریوں میں مفید ہے۔

مرہم جمرہ

اجزاء

موصلی سفید، کافور ۱ ماشہ، کاربالک ایسڈ ۱ گرین

گوگر ہر ایک گیارہ ماشہ، ہلدی ۱ ماشہ، مرکیا سبز ہریاں ۲ ماشہ

زنک آکسائیڈ

روغن السی ۲ تولہ، بورک ایسڈ ۳ ماشہ

آک دودھ ۲ تولہ، صمغ عربی ۳ ماشہ

روغن تخم نیم ۹ ماشہ

ترکیب تیاری: سب کو باہم ملا کر بطریق معروف مرہم بنائیں۔
ترکیب استعمال: مقام ماؤف کو صابن سے دھو کر یہ مرہم دن میں دو دفعہ لگائیں۔
افعال و منافع: نار فارسی اور ہر قسم کی خارش میں بے نظیر ہے۔

حب برص

اجزاء: جوز مائل

سیماب، لال مرچ، تار چیل گرد ۹ ماشہ

گندھک مصفیٰ، ہلدی، شیطرج ہندی ۹ ماشہ

کندر، مغز بلادر ہر ایک ۳ ماشہ، ترپھلہ ۹ ماشہ، سم الفار ۲ رتی

ترکیب تیاری: سب کو آب بھنگرہ تازہ یا ڈیپریک کھرل کر کے دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔
مقدار خوراک: ایک ایک گولی صبح شام عرق نانخواہ ۱۰ تولہ سے کھایا کریں۔ غذا میں بقدر ہضم استعمال کریں اور گولی بعد غذا کھایا کریں۔

افعال و منافع: برص کے لیے مفید ہے۔ بہق اور کلف کو بھی دور کرتی ہے۔

ضماد برص

اجزاء: تخم مقر

مغز تخم تمر ہندی، ہلدی، نانخواہ ہر ایک مساوی الوزن

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو سرکہ میں گھوٹ لیں اور ہر روز سفید داغوں پر لگایا کریں۔

افعال و منافع: برص کے داغوں کو دور کرتا ہے۔

دوائے جذام

اجزا

	دارچینی	ہر ایک ۶ ماشہ
ہڑتال ورقی	۲ تولہ ہلدی	
سم الفار سفید	مرچ سیاہ	۵ تولہ
	لونگ	ایک تولہ

ترکیب تیاری: سب سے پہلے پہلی تین دواؤں کو پیس کر مثل غبار کریں پھر مرچ کا ایک ایک دانہ ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں جب ساری مرچیں ختم ہو جائیں تو پھر لونگ کا ایک ایک دانہ ڈال کر اسی طرح کھرل کر کے سفوف مثل سرمہ بنالیں اس میں ہلدی ملا کر کھرل کریں۔

مقدار خوراک: صبح کے ناشتہ کے بعد ایک رتی یہ دوا ۵ تولہ تازہ مکھن میں رکھ کر کھلائیں اور دوپہر کے وقت چھال نیم ۴ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۵ عدد پاؤ سیر بکری کے تازہ دودھ میں گھوٹ چھان کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ کم از کم ۵۱ روز استعمال کریں۔

مرہم آتشک:

اجزا

	برگ مدار سوختہ	دانہ الائچی خورد ہر ایک تین ماشہ	
خرمہرہ زرد سوختہ	برگ چوب زرد سوختہ	کافور	
کتھ سفید	مردار سنگ	ایک ایک تولہ	زنگار ۳ ماشہ
روغن تخم نیم	۵ تولہ	دارچینی	۱ ماشہ
روغن بادام	۵ تولہ	موم سفید	۱ تولہ

ترکیب تیاری: سب کی بطریق معروف مرہم بنالیں۔

ترکیب استعمال: مرہم آتشکی زخموں پر لگا دیا کریں۔ اور کچھ عرصہ بعد نیم کے پانی اور صابن سے دھو دیا کریں۔

مرہم چنبل:

اجزا

سم الفار	۲ رتی	اشق	
رسکپور	۳ رتی	کاربالک ایسڈ	۵ منم
طوطیا سبز	۴ رتی	ٹنکچر آف مربیرک	۱۰ منم
سہاگہ سفید بریان		سیلی سلک ایسڈ	۱۰ گرین
شنگرف		مکھن شوئیدہ	۱ تولہ
چرم سوختہ	ہر ایک ۱ ماشہ		

ترکیب تیاری: سب کو آپس میں حل کریں۔

ترکیب استعمال: تھوڑا سا مرہم مقام مرض پر چپڑ دیا کریں۔
افعال و منافع: چنبل کے لیے نہایت مفید ہے۔

اکسیر خنازیر: اجزاء: زرد چوب، مینڈک کی کھال، برگ گندنا، سفید پیاز، ہینگ — سب مساوی الوزن

ترکیب تیاری: ان سب کو حسب ضرورت روغن کنجد میں بریاں کریں۔
ترکیب استعمال: اس تیل کی خنازیر کی گلٹیوں پر مالش کیا کریں۔

اکسیر کھانسی: اجزاء: کتھا، ہلدی، چونا — تینوں ہم وزن

ترکیب تیاری: کتھا، ہلدی اور مدری تینوں برابر وزن پیس کر رکھیں۔
ترکیب استعمال: ایک ایک ماشہ صبح و شام کھائیں۔
فوائد: سوکھی کھانسی کے لیے مفید ہے۔

ہلدی کی اقسام اور ان کے خواص

ہلدی کی تین اقسام ہیں جو یہ ہیں:
۱۔ دیسی ہلدی
۲۔ آنبا ہلدی
۳۔ دارو ہلدی

طب کی مختلف کتابوں میں ہلدی کی ان تینوں اقسام کے مختلف خواص بیان کئے گئے ہیں۔ جو قارئین کے استفادہ کے لیے یہاں پیش کئے جاتے ہیں۔ (۱) دارو ہلدی کو بھون کر دانتوں کے نیچے دبا کر چبانے سے دانتوں کا درد جاتا رہتا ہے۔ دانت کے کیڑے مر جاتے ہیں۔
(۲) دارو ہلدی، چونا اور شہد ملا کر لیپ کرنے سے سوزاک جاتا رہتا ہے (۳) دارو ہلدی گھس کر لگانے سے نظر تیز ہوتی ہے۔ (۴) دارو ہلدی بھون کر سونٹھ اور کھانڈ ملا کر پھانکنے سے جوڑوں کا درد جاتا رہتا ہے۔
(۵) دارو ہلدی کے پتے بستر پر بچھا کر سونے سے جسم کا درد دور ہو جاتا ہے۔
(۶) دارو ہلدی کے لڈو کھانے سے گٹھیا کا درد کافور ہو جاتا ہے۔
(۷) گہرے سے گہرے زخم پر خواہ وہ کسی بھی سبب سے ہو آنبا ہلدی کو پتھر پر پانی کے ساتھ گھس

کر دن میں دو تین مرتبہ لیپ کر دینے سے زخم اچھا ہو جاتا ہے۔

(۸) ہلدی کی دوسری قسموں کی طرح یہ قسم یعنی آنبا ہلدی بھی نہ صرف زخموں پر لگانے سے انہیں خشک کرتی ہے بلکہ ان کا گندا مواد بھی خارج کر دیتی ہے

(۹) جن زخموں میں کیڑے پڑ گئے ہوں آنبا ہلدی کے اس طرح کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ آنبا ہلدی زخموں پر لگائیں۔

(۱۰) آنبا ہلدی کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے رکھ چھوڑیں۔ صبح و شام چار ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اس سے پھلبہری دور ہو جاتی ہے۔

نیز آنبا ہلدی کا سفوف دن میں دو تین بار پھلبہری کے داغوں پر لگانے سے وہ مٹ جاتے ہیں یا ہلدی کا مرکہ میں لیپ سا بنا کر پھلبہری کے داغوں پر لگائیں یا پھر پتھر پر ہلدی کی گانٹھ کو پانی کے ساتھ گھس کر لگائیں۔ سات آٹھ دن متواتر لگاتے رہنے سے اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں:

(۱۱) آنبا ہلدی تین تین ماشہ دن میں دو تین مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ گھس کر لیپ کرنے سے چاہے پرانا ناسور بھی بغیر تکلیف کے دور ہو جاتا ہے۔

(۱۲) آنبا ہلدی پانچ تولہ باریک پیس کر چار سیر پانی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں جب ایک سیر پانی باقی رہ جائے تو اتار کر مل چھان کر ٹھنڈے ہونے پر بوتل میں ڈال رکھیں۔ رات کے وقت اس پانی کو مل کر سو رہیں۔ صبح اٹھ کر صابن سے نہایا کریں ایسا کرنے سے سخت کھجلی تین چار دن میں دور ہو جاتی ہے۔

(۱۳) کھانسی بلغمی پرانی سے پرانی بھی تین تین ماشہ آنبا ہلدی دن میں دو تین بار کھلانے سے تھوڑے دنوں میں دور ہو جایا کرتی ہے۔

(۱۴) دیسی ہلدی کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے گائے کے دودھ میں ملا کر چہرے کے سفید و سیاہ داغوں اور جھائیوں پر رات کو لیپ کر دیں۔ یہ سب دور ہو کر جلد صاف ملائم اور چمکدار ہوتی ہے۔

(۱۵) دیسی ہلدی کا بطور ابٹنا استعمال جلدی امراض کے لیے نہایت مفید ہے۔

(۱۶) ہلدی باریک پسی ہوئی چھ چھ ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھلانے سے پرانا اورجا شفا دور ہو جاتا ہے۔

(۱۷) ہلدی باریک پسی ہوئی چھ چھ ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھلانے سے خارش دور ہو جاتی ہے۔

(۱۸) ہلدی پتھر پر پانی کے ساتھ گھس کر دن میں دو تین دفعہ رات کو سوتے وقت ایک دفعہ لیپ کرنے سے برسوں کا چنبل دور ہو جاتا ہے۔

(۱۹) تین تین ماشہ ہلدی صبح و شام پانی کے ساتھ کھلانے سے اختلاج دور ہو جاتا ہے۔

(۲۰) ہر قسم کے جریان میں سے ایک قسم کا جریان جس کو "شکرومیہ" کہا جاتا ہے کے لیے ہلدی اکسیر کا کام دیتی ہے۔

(۲۱) ورم کیسا ہی ہو کسی وجہ سے ہو ہلدی کو پانی میں گھس کر لیپ کرنے سے دور ہو جاتا ہے۔

(۲۲) ہلدی باریک پسی ہوئی چار چار ماشہ کی مقدار میں بکری کے دودھ کی چھاچھ یا پانی کے ساتھ صبح شام دونوں وقت کھلانے سے بواسیر خونی دور ہو جاتی ہے۔

(۲۳) ہلدی کو پانی میں گھس کر بواسیر کے مسوں پر لگانے سے جلن و ورم اور کھجلی دور ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کا لگاتار استعمال کرنا چاہیے۔

(۲۴) سانپ کے کاٹے ہوئے مریض کو پانچ پانچ تولہ ہلدی آدھا آدھا پاؤ گرم دودھ میں ڈال کر تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پلاتے رہیں تاوقتیکہ زہر قطعی طور پر دور نہ ہو جائے۔
اچھا ہونے کے بعد پندرہ دن تک دن میں تین تین ماشہ ہلدی دودھ کے ساتھ کھلاتے رہیں۔ جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو اس جگہ پر بھی اس کا لیپ کر دیں۔

(۲۵) افیم اور سنکھیا وغیرہ کے زہر میں بھی ۵۔۵ تولہ ہلدی کو پانی میں رگڑ کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد پلانا چاہیے۔ اس سے پہلے اگر کسی قے آور دوائی سے قے کرا دیں تو زیادہ مفید ہے۔

(۲۶) باؤلے کتے کے کاٹے پر ایک تولہ ہلدی پانی کے ساتھ دن میں دو دفعہ کھلایا کریں اور کاٹی ہوئی جگہ پر لیپ کر دیا کریں۔

(۲۷) ایک ایک تولہ ہلدی کو پانی کے ساتھ دن میں دو بار کھلانا اور ایسا کرنا۔ زخموں پر مذکورہ بالا طریق سے لیپ کرنا، کوڑھ کے لیے مفید ہے۔ اس کا بوقت ضرورت استعمال کرنا چاہیے۔

(۲۸) قدرے سوزاک خواہ بیس سال سے ہو اور بہت سی ادویات کرتے کرتے مریض تنگ کر مایوس ہو چکا ہو۔ چھ چھ ماشہ ہلدی باریک پیس کر صبح شام پانی کے ساتھ کھلائیں۔

(۲۹) کنٹھ مالا یعنی خنازیر پر بھی ہلدی کو پانی میں گھس کر دن میں دو تین بار لیپ کر دیا کریں اور صبح و شام چھ چھ ماشہ باریک پسی ہوئی ہلدی پانی کے ساتھ کھلاتے رہیں

(۳۰) ہلدی ۷ ماشہ، مکئی جو کھائی جاتی ہے ۷ ماشہ۔ دونوں کو باریک پیس کر پانی کے ذریعہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور صبح و شام پانی سے کھلایا کریں۔ کھانسی کے لیے بہت فائدہ مند ہے اس سے کھانسی جلد دور ہو جاتی ہے۔

(۳۱) خشک کھانسی بہت ہی تکلیف دینے والی بیماری ہے مریض کھانستے کھانستے تنگ آ جاتا ہے۔ مگر کھانسی ہٹنے کا نام نہیں لیتی۔ اس کے لیے نیچے دیا ہوا نسخہ بہت مفید ہے
ہلدی کی گانٹھ کو بھون کر باریک پیس لیں اور روزانہ صبح و شام تین تین ماشہ کی مقدار میں پھانکا کریں۔

(۲۲) ورم کی بیماری ایسی نامراد ہے کہ جب کسی کو چمٹ جاتی ہے تو بمشکل سے پیچھا چھوڑتی ہے یہی وجہ ہے کہ یہ سمجھ لیا گیا ہے کہ ورم دم کے ساتھ جاتا ہے مگر ایسا نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے اس کا علاج بھی پیدا کیا ہے۔ البتہ ضرور ہے کہ بعض بیماریوں کا علاج آسانی سے ہو جاتا ہے۔ اور بعض نہایت مشکل سے ٹھیک ہوتی ہے۔

چونکہ عام لوگوں کو مدت مدید تک علاج اللہ پرہیز پر کاربند رہنا نہایت مشکل ہے۔ اس لیے وہ چند ادھر ادھر سے ادویات لے کر یہ فیصلہ کر لیتے ہیں کہ ورم کا کوئی علاج نہیں ہے۔ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ ورم کا ایک نہایت آسان اور سستا اور مجرب نسخہ پیش خدمت ہے۔

مٹی کے کورے برتن میں ہلدی کو بھون کر جلا ڈالیں لیکن ہلدی کو جلنے دیں۔ اب ہر دو ادویات کو پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: پہلے دن ۵ ماشہ اور پھر ایک رتی روزانہ بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ ایک تولہ تک جا پہنچے۔ اسے تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ ورم اور بلغمی کھانسی کو مفید ہے۔

(۲۳) ورم جگر بھی ایک نہایت اذیت ناک مرض ہے جس میں جگر سوج جاتا ہے اور ہر وقت ہلکا ہلکا بخار رہنے لگتا ہے۔ مریض کو چت لیٹنے میں تکلیف ہوتی ہے بھوک بالکل بند ہو جاتی ہے۔ پیٹ پھر سے ورم پھول جاتا ہے۔ اور مقام جگر کو دبانے سے درد ہوتا ہے۔ اور اس کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ مریض دائیں کروٹ نہیں لے سکتا۔ چہرہ کی رنگت مٹیالی اور ایسی ہو جاتی ہے جیسے خون کی ایک بوند بھی نہیں ہے۔ اس مرض کے لیے درج ذیل سیاہ سی گولی مفید ہے۔

اجزاء:

آک کے زرد پتے

ہم وزن

ہلدی

ترکیب تیاری: آک کے پتے اور ہلدی باریک پیس لیں اور رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔ پھر مندرجہ ذیل جوشاندہ سے پہلے روز ۵ گولی اور دوسرے روز چھ گولیاں دیں اور پھر اسی طرح ایک گولی روزانہ بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ بارہ گولیوں تک پہنچ جائیں۔ پھر ایک ایک روزانہ کم کرتے جائیں اور وہ پر لا کر چھوڑ دیں۔ مجرب نسخہ ہے۔

اجزاء:

جوشاندہ: سونف مغز کنوار گندل

مکو کاسنی ہر ایک ایک تولہ

ترکیب تیاری: پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ اور جب چھٹانک پانی رہ جائے دیں۔ جوشاندہ

تیار ہے۔ اسے مریض کو پلائیں۔

(۳۲) جب زخم زیادہ بڑھ جائے اور وہ کسی طرح ٹھیک نہ ہو تو اس کو ناسور کہتے ہیں۔ جس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ اکسیر الاثر ہے۔

اجزاء و ترکیب: ہلدی پانچ تولہ کو۔ اتولہ پانی میں کوٹ کر اور باریک پیس کر ہلکے پانی میں رگڑ کر اور چھان کر اس کے برابر تلوں کا تیل شامل کر کے نرم آگ پر رکھیں تاکہ تھوڑی تھوڑی آگ سے تمام پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے۔ اب اس کو چھان کر سنبھال رکھیں اور روزانہ زخم کو نیم کے پتوں کے جوشاندہ سے دھو کر دونوں وقت زخموں پر لگاتے رہیں۔ ہر قسم کے زخموں کے لیے مفید ہے۔

یادداشت: ہلدی کے تیار کئے ہوئے روغن میں فی تولہ کے حساب سے دو ماشے کافور ڈال کر حل کریں۔ اور شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ بوقت ضرورت اس میں روئی کی بتی تر کر کے زخم کے اندر چڑھائیں یا روئی کا پھاہا تر کر کے دن میں دو تین مرتبہ اوپر رکھا کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا زخم ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ہلدی ایک مشہور عام چیز ہے۔ ہر گھر میں ہر وقت موجود رہتی ہے کیونکہ دال ترکاریوں کے مسالہ کا یہ بھی ایک جزو ہے۔ اس کو شامل کرنے سے سالن کی رنگت خوشنما ہو جاتی ہے۔ اور غذائیں بادی نہیں رہتیں۔ ان کا بادی پن ختم ہو جاتا ہے۔

اس عام فائدہ کے علاوہ ہلدی کثیر الفوائد چیز ہے۔ اس کے بے شمار فوائد ہیں۔ اس مختصر سی کتاب میں انہیں زیادہ سے زیادہ بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہلدی کے چند اور سنیاسی ٹوٹکے پیش خدمت ہیں۔ ان سے استفادہ کریں۔ ہلدی کی کچی گرہ لے کر امرت دھارا کی شیشی میں چار پانچ گھنٹے ڈبوئے رکھیں پھر نکال کر خشک کر لیں۔ یہ دوا پھولے اور سفیدی چشم کے لیے مفید ہے۔

اگر دو تولہ سرمہ میں ایک گرہ ہلدی ڈال کر رگڑی جائے تو بازاری سرمہ سے ہزار درجہ بہتر ہوگی۔

چہرے پر پڑے ہوئے داغ اور چھائیاں بہت بدنما معلوم ہوا کرتی ہیں۔ ان کو دور کرنے کے لیے ہلدی ایک عمدہ شے ہے اور اس سے متعلق اس کتاب میں بہت سے نسخے پیش کئے جا چکے ہیں۔

ہلدی ۔اتولہ کو پانی میں باریک پیس کر گھی دس تولہ میں بھون لیں اور پھر شہد دس تولہ اور کھانڈ پاؤ بھر قوام کر کے ہلدی کو شامل کر کے معجون بنا لیں۔ خوراک ایک تولہ سے اتولہ تک ہے۔ گٹھیا کے بگڑے ہوئے مریض اس سے تندرست ہو جاتے ہیں۔

اگر کسی شخص کو پیشاب بار بار اور زیادہ مقدار میں آئے نیز پیاس زیادہ لگے تو اس بیماری کو ذیابیطس کہا جاتا ہے۔ جس سے بیمار بڑی مشکل سے بچتا ہے۔ دن بدن اس کا گوشت سوکھتا جاتا ہے۔ اور پیٹ بڑھتا جاتا ہے۔ اس مرض سے نجات پانے کے لیے ہلدی ایک خاص اکسیر چیز ہے چنانچہ یہی وجہ ہے کہ ہمارے ملک میں ہلدی کو سالنوں میں ڈالنے کا رواج دیا گیا ہے۔ ذیابیطس شکری کی نہایت آسان دوا نہایت

آسان کم خرچ اور بے وقت ہر جگہ میں باسانی تیار ہو جانے والا کوڑیوں کا نسخہ درج ذیل ہے جو اپنے افعال وخواص میں بلا مبالغہ اکسیر الاثر سنیاسی کراماتی نسخہ ہے۔ خاص کر ذیابیطس شکری کے لیے تو جیدالاثر ہے۔ جن کو ذیابیطس کی تکلیف کے سبب پیشاب میں شکر آتی ہو ان کے لیے تو یہ بے مثال نسخہ ہے۔

کچی ہلدی حسب ضرورت لے کر اس میں قدرے نمک ملا لیں۔ تاکہ اس کا ذائقہ نمکین ہو جائے۔ جامن کے تازہ پتے گھوٹ کر پانی نکالیں اور اس پانی میں ہلدی کو ایک دو یوم کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں آٹھ گولی صبح آٹھ گولی شام پانی سے استعمال کرائیں۔ پورے تین ہفتے کے متواتر استعمال سے ہر قسم کی ذیابیطس شکری کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

پسلی کا درد بھی مریض کو بڑا پریشان کیا کرتا ہے پسلی میں درد ہونے کے اکثر دو ہی سبب ہوتے ہیں پھیپھڑوں کا سوج جانا۔ اگر پھیپھڑوں میں ورم آگیا ہو تو اس کو نمونیا اور دوسری صورت میں ذات الجنب کہا جاتا ہے نمونیا کوئی معمولی بیماری نہیں۔ جس کی تشخیص کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ جس طرف کے پھیپھڑے کو ورم آگیا ہو اس طرف کا گال بالکل سرخ ہوتا ہے۔ نیز اس طرف کا نتھا بار بار پھولتا ہے۔ جب یہ علامت نظر آئے تو فوراً کسی حکیم یا ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ جب کہ نمونیا کے لیے ایک آسان ترین نسخہ پیش کیا جاتا ہے جس کے استعمال سے نمونیا انشاءاللہ دور ہو جائے گا۔ یہ نسخہ نہایت ہی کم خرچ لیکن بالا نشیں ہے۔ ہلدی کی گانٹھ میں بجائے تمباکو ڈال کر مریض کو پلا دیں۔ اس سے پسلی کے معمولی درد کو آرام ہو جائے گا۔

یہ نسخہ تو معمولی شکایت میں استعمال کرنے کا ہے لیکن جو نسخہ نیچے پیش کیا جا رہا ہے۔ وہ پسلی کے درد کی شدت میں جیدالاثر ہے۔ نسخہ یہ ہے ہلدی کو بھون لیں اور ضرورت کے وقت اس میں سے ۸ ماشہ ہلدی لے کر اس میں دو رتی افیون اور ۴ ماشہ کھانڈ ملا کر گرم پانی یا عرق سونف وغیرہ سے پھانکے کو دیں۔

یہ عمل دن میں تین بار کریں۔ لیکن چونکہ اس میں افیون پڑی ہے۔ اس لیے چھوٹے بچے کو نہ دینی چاہیے۔ بڑی عمر کے مریض کے لیے یہ نسخہ جیدالاثر ہے اور نہایت زود اثر ہے۔ مرض پر فوراً اثر کرتا ہے۔ سانس اور پسلی کی تکلیف بہت جلد رفع ہو جاتی ہے۔

کشتہ جات

ہلدی سے مختلف و متعدد کشتہ جات تیار کیے جاتے ہیں۔ لہٰذا یہاں ہلدی سے تیار کیے جانے والے چند کشتوں کی ترکیب تیاری بتائی جاتی ہے

کشتہ چاندی: چاندی کا روپیہ کے برابر باریک ٹکڑا اور تولہ ہلدی کے نغدہ کے درمیان رکھ کر اپلوں کی آنچ دیں۔ ٹھنڈے ہونے پر آگ دیں۔ اسی طرح بیس بار آگ دیں۔ ہر آگ

میں تین چار اپلے ہوں۔

چاندی کشتہ ہو جائے۔ اس کو کھرل میں ڈال کر پیس لیں۔ باریک سرمہ کی طرح باریک کریں۔ بوقت ضرورت دو آنکھوں میں تین تین سلائیاں لگائیں۔ یہ کشتہ آنکھوں کی تمام بیماریوں کے لیے ماہرین سے کسی درجہ کم نہیں۔

ہلدی سے چاندی کا کشتہ تیار کرنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ دو تولہ ہلدی باریک پیس کر پانی کے ساتھ دو نصف بنائیں۔ چاندی کا آدھا اپنج باریک ٹکڑا جو کہ وزن میں ایک تولہ ہو گل حکمت کریں۔ اور اس کو ایک سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح اس کو کشتہ کرنے کے لیے چودہ بار آگ دیں۔ ان آگوں سے چاندی پھول کر کشتہ ہو جائے گی۔ اس کو باریک پیس کر کسی شیشی یا ڈبیہ میں محفوظ کریں۔

مقدار خوراک :

ایک رتی مکھن یا ملائی میں کھلائیں۔

فوائد :

اعصاب کو تقویت دیتا ہے یہ کشتہ۔ پٹھوں کو مضبوط بناتا ہے۔ جریان کے لیے مفید ہے۔

کشتہ قلعی :

ایک تولہ قلعی پگھلا کر آگ سے نیچے اتار کر اس میں ایک تولہ پارہ ملا دیں۔ اور سرد ہونے پر ہاتھ سے دبا کر چھوٹے چھوٹے ریزے بنا لیں۔ اور پانچ تولہ پسی ہوئی ہلدی کو پانی سے گوندھ کر ٹکیہ سی بنا کر ایک ٹکیہ پر ریزہ ریزہ کر کے جدا جدا رکھ دیں۔ اور اس پر دوسری ٹکیہ رکھ دیں۔ اپلوں کے درمیان بند کر کے ان کے لب آپس میں ملا کر نیچے اوپر سات سیر اپلے جنگلی گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ تیار ملے گا۔ باریک پیس لیں۔

اس کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ قلعی کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں اور اس پر باریک پسی ہوئی ہلدی کی چٹکی دیتے جائیں یہاں تک کہ کشتہ ہو جائے۔ اتار کر باریک پیس کر کپڑ چھان کریں۔

مقدار خوراک :

ایک رتی مکھن یا ملائی میں دیں۔

فوائد :

جریان و سوزاک کے لیے جید الاثر ہے پرانے سے پرانا سوزاک اور جریان دور ہو جاتا ہے۔

العلمُ علمان علمُ الابدان و علمُ الادیان

طبیب اور غیر طبیب کیلئے

معمولاتِ مطبِ سلیمی و در صدری اکسیری مخفی نسخہ جات و سچے مجربات کا نایاب مجموعہ

المسمّٰی بہ

مجرباتِ سلطانی

اوّل تا چہارم

زبدۃ الحکما حکیم مولوی محمد یار خان کھوکھر قریشی علوی نقشبندی

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز اردو بازار جلال الدین ہسپتال بلڈنگ لاہور